FC-UA/M

اتر پردیش اردو اکادمی

وبھوتی کھنڈ، گومتی نگر، لکھنؤ۔

مسودات کی طباعت پر مالی امداد کا تخمینہ فارم، طباعت کے اخراجات کی مدوں کی تفصیل

(تعداد اشاعت 400 کاپیاں بذریعہ آفسیٹ طباعت)

نوٹ:۔ ا۔ جن مدوں پر ☆ کا نشان بنا ہے صرف ان کی مجموعی قیمت کالم (۲) میں درج کی جائے باقی اندراجات کالم نمبر (۱) میں کیے جائیں۔

۲۔ منسلکہ شرائط دیکھ لی جائیں اور اقرار نامے پر دستخط کرنے کی زحمت کی جائے۔

۳۔ گرد پوش دو رنگوں سے زائد میں بھی طبع کرایا جا سکتا ہے لیکن اکادمی دو رنگوں پر ہی امداد دے گی۔

نمبر۱

نمبر۱ تخمینہ/مصنف پیسے۔روپے	نمبر۲ تخمینہ/مصنف پیسے۔روپے

۱۔ نام کتاب..

۲ مصنف کا نام..

۳۔ کتاب کا سائز..

۴۔ کتاب کے متن کے صفحات کا اندازہ..

۵۔ کل کتنے فارم ہوں گے؟..

۶۔ (الف) کتاب کے متن کے کاغذ کی قسم ....

(ب) کاغذ کا نرخ فی رم ....

(ج) کتاب کے متن کے لیے کل کتنا کاغذ درکار ہوگا..

(د) متن میں استعمال ہونے والے کاغذ کے دام..

۷۔ (الف) فی صفحہ یا فی فارم کتابت کا نرخ..

☆ (ب) کل فارموں کی طباعت کی اجرت..

۸۔ (الف) اجرت طباعت فی فارم مع نگیٹیو ....

☆ (ب) کل فارموں کی طباعت کی اجرت..

۹۔ (الف) اجرت جلد بندی فی سیکڑہ (مکمل) ....

☆ (ب) کل کاپیوں کی جلد بندی کی اجرت..

۱۰۔ (الف) گرد پوش ایک رنگ یا دو رنگ کا ہوگا؟..

☆ (ب) گرد پوش کے ڈیزائن کی اجرت..

☆ (ج) گرد پوش کے نگیٹیو کی قیمت..

۱۱۔ (الف) گرد پوش کے کاغذ کی قسم..

(ب) گرد پوش کے کاغذ کا نرخ فی رم..

(ج) گرد پوش کے لیے کل کتنا کاغذ درکار ہوگا؟..

۱۲۔ ☆ گرد پوش کی طباعت کی اجرت..

۱۳۔ کس پریس میں چھپوانے کا ارادہ ہے..

کل اخراجات کا تخمینہ..

اقرار نامہ

(برائے مسودات)

۱۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اتر پردیش کا رکی مستقل باشندہ ہوں۔

۲۔ میں اقرار کرتا رکرتی ہوں کہ اتر پردیش اردو اکادمی کے مالی تعاون سے میں نے اپنی منظور شدہ کتاب چھاپنے کا اہتمام کیا تو اکادمی کی تمام شرطوں کی پابندی کروں گا رگی۔

۳۔ میں اس کا بھی اقرار کرتا رکرتی ہوں کہ اس کتاب کے لیے حکومت ہند رکسی ریاستی حکومت رفخر الدین علی احمد میموریل کمیٹی رقومی کونسل برائے فروغ اردو زبان یا کسی دیگر تسلیم شدہ ادارے سے مجھے کوئی امداد نہیں ملی ہے اور نہ ہی میں نے کسی دوسرے ادارہ میں امداد کے لیے مذکورہ مسودہ جمع کیا ہے۔

مصنف کا نام.................................. دستخط.................................. تاریخ

موجودہ پتہ..

....

مستقل پتہ..

....

نوٹ: ۔(۱) اگر مصنف نہیں ہے اور اس کا مسودہ کسی اور صاحب نے بھیجا ہے تو بھیجنے والے کا اپنا نام اور پتہ لکھنے اور اپنے دستخط کرنے کی زحمت کرنی ہوگی۔

(۲) مسودہ صاف اور خوشخط لکھا ہونا چاہئے اور ہر صفحہ پر نمبر بھی ہونا چاہیے۔ مسودہ اخبارات یا رسائل سے تراشوں کی شکل میں قبول نہیں کیے جائیں گے۔ فہرست عنوانات درج کرنا ضروری ہے۔

RC-UA/M

اتر پردیش اردو اکادمی

قواعد وضوابط برائے امداد طباعت مسودات ۳۰۰ کاپیاں بذریعہ آفسٹ

ا۔ اتر پردیش اردو اکادمی بصرف اتر پردیش کے مستقل باشندوں کے مسودات کی طباعت میں اخراجات کا ۵۰ فیصد تک امداد دے سکے گی۔

۲۔ یہ امداد صرف مصنف کو دی جائے گی پبلشر کو نہیں اس لیے کتاب کا پبلشر یا ناشر مصنف ہی ہو سکتا ہے۔ کسی پبلشر کی طرف سے اسے شائع نہیں ہونا چاہیے۔

۳۔ امدادی رقم دو قسطوں میں ادا کی جائے گی۔ پہلی قسط یعنی امدادی نصف رقم بذریعہ چیک مسودے کے پہلے تین فارموں کے مشین پروف موصول ہونے پر اور دوسری قسط یعنی بقیہ نصف رقم کا چیک اسی صورت میں جاری کیا جائے گا جب مصنف کی جانب سے شائع شدہ کتاب کی تین جلدیں مع سرورق اکادمی کو موصول ہو جائیں۔ نیز طباعت کے سلسلے میں اکادمی کی دوسری شرطیں بھی پوری کر لی گئی ہوں۔

۴۔ کتاب کے سرورق کے بعد ہی کسی ابتدائی صفحہ پر نمایاں حیثیت سے مناسب جلی قلم سے مصنف کو مندرجہ ذیل عبارت شائع کرنی چاہیے۔

(الف) یہ کتاب اتر پردیش اردو اکادمی کے مالی اشتراک سے شائع ہوئی ہے۔

(ب) اس کتاب کے مندرجات سے اتر پردیش اردو اکادمی کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے۔

۵۔ طباعت کے بعد کتاب کی تین جلدیں اتر پردیش اردو اکادمی کو بغیر کسی قیمت اور ڈاک خرچ کے بھیجنا ہوں گی۔

۶۔ اس مسودے کی طباعت کے لیے جو رقم دی جائے گی اسے دوسرے مسودے کی طباعت پر خرچ نہیں کیا جا سکتا۔

۷۔ مصنف کو اگر اس کتاب کی طباعت کے سلسلے میں کسی اور ذریعے سے کوئی مالی امداد ملی ہے تو اس کی تفصیل لکھنا ضروری ہے۔

۸۔ اردو اکادمی کی طرف سے اس کتاب کی طباعت کے لیے جو امداد منظور ہوئی ہے اس کی اطلاع پاتے ہی کتاب بارہ مہینے کے اندر شائع ہو جانی چاہیے۔ ورنہ مصنف یا اس کے جانشین کو منظور کی ہوئی رقم اردو اکادمی کو واپس کرنا ہوگی۔

۹۔ اکادمی کی امداد سے شائع ہونے والی کتابیں اکادمی میں انعامات کے لیے بھی داخل کی جا سکتی ہیں۔

۱۰۔ اگر کتاب معینہ مدت کے اندر شائع نہ کی گئی تو مصنف یا کسی دوسرے شخص کے لیے جسے امدادی رقم کی پہلی قسط دی گئی ہے یہ لازمی ہوگا کہ یہ رقم اکادمی کو واپس کر دیں۔

۱۱۔ مصنف کی تعریف میں مترجم اور مرتب بھی شامل ہیں بشرطیکہ ان کی نگارشات معیار و متن کے اعتبار سے اہمیت کی حامل ہوں مرتب کی ہوئی کتاب مسودے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں مرتب کا ایک تفصیلی (کم از کم ۵۰ صفحات پر مشتمل) اور بامعنی مقدمہ بھی شامل ہو۔

۱۲۔ طباعت کے لیے اتر پردیش اردو اکادمی جو سائز طے کرے گی کتاب اسی سائز پر چھپوانا ہوگی۔ اگر کتاب کسی دوسرے سائز پر چھاپ دی گئی یا تخمینی صفحات میں معتدبہ کمی آ گئی تو امدادی رقم بھی اسی حساب سے دی جائے گی۔

۱۳۔ مسودات ایک ہی سائز کے کاغذ پر صاف ستھرے لکھے ہوں اور ہر صفحہ پر نمبر شمار درج ہونا چاہیے۔ اگر کسی مسودے میں مختلف سائز کے صفحات موجود ہیں یا اس میں شائع شدہ صفحات کو بھی شامل کیا گیا ہے تو ایسے مسودے پر غور نہیں کیا جائے گا۔

۱۴۔ بچوں کے لیے شائع کی جانے والی کتاب کے مسودات کے علاوہ ایسے مسودات پر جن کی تعداد صفحات شائع ہونے پر سو سے کم ہو غور نہیں کیا جائے گا۔

۱۵۔ اگر امداد پانے والے مصنف نے اکادمی کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کی تو امداد کی پوری رقم مصنف کو واپس کرنا پڑے گی۔

۱۶۔ اکادمی میں مصنف کی جانب سے جو مسودہ داخل کیا جائے اس میں مصنف کا تحریر کردہ مقدمہ اور متن ہونا چاہیے۔ ماہرین کی رائے اس میں شامل نہ ہو۔ ماہرین کی رائے مسودہ کی منظوری کے بعد شامل کی جا سکتی ہے، جس کا اکادمی سے کوئی تعلق نہ ہوگا اور نہ ان صفحات کے اخراجات تخمینہ میں شامل کیے جائیں گے۔